## سوال

کپڑوں کو میلا ہونے کے بہانے نماز ترک کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا ایک دوست موٹر ورکشاپ میں کام کرتا ہے۔ میں اس نماز پڑھنے کی دعوت دیتا ہوں تو وہ یہ کہہ کر میری دعوت کو مسترد کردیتا ہے کہ اس کے کپڑے صاف نہیں ہیں۔ اس کے لئے کپڑوں کو بدلنا مشکل ہے لہذا وہ گھر واپس جاکر نماز پڑھ لے گا تو اس کے اس عمل کے بارے میں کیا حکم ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے مذکورہ دوست کےلئے یہ ضروری ہے کہ وہ نماز باجماعت ادا کرے اس کےلئے گھر واپس لوٹنے تک نماز کو موخر کرنا جائز نہیں کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ:

من سمع النداء فلم یات فلا صلاۃ لہ الا من عذر (سنن ابن ماجہ)

''جو شخص آذان سنے اور پھر نماز کےلئے نہ آئے تو اس کی نماز نہیں ہوتی الا یہ کہ کوئی عذر ہو۔''

ہاں البتہ اگر کپڑے ناپاک ہو تو انھیں دھونا یا تبدیل کرکے پاک کپڑے پہننا واجب ہے ہم اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتے ہیں کہ وہ ہم سب کو ہدایت سے بہرہ مند فرمائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

**ج1ص499**

محدث فتویٰ